احادیث مہدویت-۲

<"xml encoding="UTF-8?>

بہ قلم: محمود شریفی

مترجم: یوسف حسین عاقلی پاروی

عاقبت منکر ِمہدی علیہ‌السلام

حدیث-۲۰ وَ عَنْهُ علیه السلام:...فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَيْسَ بَيْنَ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ وَ بَيْنَ اَحَدٍ قَرابَةٌ، وَمَنْ أَنْكَرَنى فَلَيْسَ مِنّى وَسَبيلُهُ سَبيلَ ابْنِ نُوحٍ. [کمال الدین و تمام النعمة 2: 484]

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے رقعہ(نامہ،تحریر)میں اس طرح آیاہے:... لوگو جان لو! پروردگار عالم اور اس کے بندوں کے درمیان کوئی قرابت یا رشتہ داری نہیں ہے۔(یاد رکھنا!)جو بھی ہمارا انکار اور ہمیں جھٹلایا وہ ہم میں سے نہیں اور اس کا راستہ حضرت نوح (علیہ السلام)کے (ناخلف)بیٹے کے مانندہے۔

زمان ِ فَرَجِ

حدیث-۲۱ وَ فى تَوقيعِهِ علیه السلام:...وَ أَمّا ظُهُورُ الْفَرَجِ فَإنَّهُ اِلىَ اللّهِ وَ كَذِبَ الْوَقّاتُونَ. [بحارالانوار 53: 181]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا:...لیکن ہمارےظہور میں (فرج اور انتظار کرنےوالا، تعجیل) پروردگار ی مصلحت میں ہےاو رجو بھی ہمارے ظہور کےوقت کا تعین کرتا ہے وہ جھوٹا، دروغ گو ہوگا۔

اذن خدا

حدیث-۲۲ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَ إذا أذِنَ اللّه ُ لَنا فی الْقَوْلِ ظَهَرَ الْحَقُّ وَ اضْمَحَلَّ الْباطِلُ وَانْحَسَرَ عَنْكُمْ وَ اِلیَ اللّهِ أرْغَبُ فی الْكِفایَةِ وَ جَمیلِ الصُّنْعِ وَ الْوِلایَةِ... [بحارالانوار 53: 196]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا:... اور جب اللہ تعالی،ہمیں سخن کی اجازت دی جائے گی تو اس وقت حق واضح اور روشن ہوگا جبکہ باطل، اضمحلال، ٹوٹ پھوٹ اور نابودی کا شکار ہوجائے گا۔

پروردگارعالم سے دعا گو ہوں !کہ وہ اس مہمّ کام کو احسن طریقے اوربہترین انداز اور کفایت شعاری کی حد تک اور ہمارے ولایت کے ساتھ انجام کو پہنچے...

زمان ظهور

حدیث- ۲۳ وَ عَنْهُ علیه السلام: فَقَدْ وَقَعَتْ الغَیْبَةُ الثانِیَةُ فَلا ظُهُورَ إلاّ بَعْدَ إذْنِ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ وَ ذلِكَ بَعْدَ طُولِ الْأمَدِ وَ قَسْوَةِ الْقُلُوبِ، وَ امْتِلاءِ الْأرْضِ جَوْراً. [کمال الدین و تمام النعمة 516: 44]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا:... جب دوسری غیبت(کبری) واقع ہوئی اس غیبت کبری کے بعد کوئی اور ظهور نہیں ہوگا، مگر یہ کہ اذن خدا اور حکم الهی کے۔یاد رکھنا یہ اس وقت ہوگا جب   ایک طویل مدت گزرچکا ہوگا اور لوگوں کے قلوب ،سختي، دشواري سے پُر ہوچکے ہونگے ، اور زمین ، ظلم و ستم سے بھر جائیں گے۔

غیبت کے راز

حدیث-۲۴ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَ اَمّا عِلَّةُ ما وَقَعَ مِنَ الْغَیْبَةِ فَاِنَّ اللّه ِ عَزَّوَجَلَّ یَقُولُ: یا اَیُّهَا الَّذینَ آمَنُوا لاتَسْألُوا عَنْ أشْیاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ.

[مائدہ:۱۰۱]
إنَّهُ لَمْ يَكُنْ اَحَـدٌ مِنْ آبائي إلاّ وَ قَـدْ وَقَعَـتْ فى عُنُقِهِ بَيْـعَةٌ لِطاغِيَةِ زَمـانِهِ وَ إنّى أخْـرُجُ حينَ أخْرُجُ وَ لا بَيْعَةَ لِأحَـدٍ مِنَ الطَّواغِيتِ فِى عُنَقى. [كمال الدين و تمام النعمة 485: 4]
حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا:... لیکن علّت غیبت کے مورد کےبارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشادہے: اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں ۔ کیونکہ ہمارے آباء و اجداد میں سے کوئی ایسا نہیں گزرے ہیں مگر یہ کہ ان کے اپنے زمانے کے طاغوط اور ظالموں میں سے کوئی تعہد یا زبردستی (ظاہری)بیعت نہ لی گئی ہو لیکن جب میری ظہور ہوگا تو مجھ پر کسی ظالم کا کوئی تعہد یا زبردستی (ظاہری)بیعت نہیں ہوگی(یعنی مجھ پر کسی کا تقیہ فرض نہیں)۔

توفیق ِدیدار

حدیث ۲۵ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَ لَوْ اَنَّ أشياعَنا وَ فَقَّهُمُ اللّهُ لِطاعَتِهِ، عَلى اجْتِماعٍ مِنَ الْقُلُوبِ فى الْوَفاءِ بِالْعَهْدِ عَلَيْهِمْ، لَما تأخَرَّ عَنْهُمُ الْيُمْنُ بِلِقائنا، وَ لَتَعَجَّلَتْ لَهُمْ السَّعادَةُ بِمُشاهِدَتِنا، عَلى حقِّ الْمَعْرِفَةِ وَ صِدْقِها مِنْهُمْ بِنا، فَما يَحْبِسُنا عَنْهُمْ إلاّ ما يَتَّصِلُ بِنا مِمّا نُكْرِهُهُ. [بحارالانوار 53: 177]
حضرت امام مہدی علیہ السلام سےنقل ہےشیخ مفید نےفرمایا: اگر پروردگار عالمین، ہمارے شیعوں کو اپنی اطاعت کی توفیق اور کامیابی نصیب کرے کہ وہ اپنے دلوں اور اپنے اوپر فرض، عہد و وفاء کی پاسداری میں متحد ہو جائیں۔تو ہرگز ہماری ملاقات کی سعادت میں تأخیر نہیں

ہوگی۔ بلکہ ہماری دیدار و زیارت کی سعادت ہماری مکمل شناخت و معرفت اور صداقت اور دیانت کے ساتھ جلد ہی مل جاتی، سوائے ان افراد کے جوناشائستہ اور غیرمعقول اعمال کی وجہ سے اپنے آپ کودور یا ہم سے نفرت کرے۔

غیبت کےدوران وظیفہ

حدیث-۲۶ وَ عَنْهُ علیه السلام:...فَاغْلُقُوا أبْوابَ السُؤالِ عَمّا لا يَعْنيكُمْ وَ لا تَتَكَلَّفُوا عِلْمَ ما قَدْ كَفَيتُمْ وَ أكْثِرُوا الدُّعاءَ بِتَعْجيلِ الْفَرَجِ فَإنَّ ذلِكَ فَرَجَكُمْ. [بحارالانوار 53: 181]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا: ان چیزوں کے بارے میں سوالات کے دروازے بند کر دیں جو تمہارے فائدے کے نہیں ،اوروہ باتیں جو غیر ضروری ہیں ان کوبھی جاننے کے لئے اپنے آپ کو پریشانی ارو زحمت میں نہ ڈالیں۔ اور زیادہ سے زایدہ ہماری جلد ظہور اور تعجیل فَرَجِ کی دعاء کرنا کیونکہ اسی میں تمہاری کامیابی ہے۔

خاتم الاوصیاء

حدیث-۲۷ وَ عَنْهُ علیه السلام: أنَا خاتَمُ الاَوْصِياءِ وَ بی يَدْفَعُ اللّٰهُ البَلاءَ عَنْ أهْلی وَ شيعَتی. [بحارالانوار 52: 30]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا: میں خاتَمُ الاَوْصِاءہوں۔ اورمیرے وسیلے اورذریعے سے ہی میرے اہل بیت اورمیرے شیعوں سے مصیبتوں کو دور کرے گا۔

فصل ِسوم: بیت ُالمال

حکمتِ خمس

حدیث-۲۸ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَ أمّا أمْوالُکُمْ فَلانَقْبَلُها اِلاّ لِتَطْهُرُوا فَمَنْ شاءَ فَلْیَصِلْ وَ مَنْ شاءَ فَلْیَقْطَعْ فَما اتانَا اللّه ُخَیْرْ مِمّا اتاکُمْ. [بحارالانوار 53: 180]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا: لیکن ہم تمہارے اموال کو فقط اس لئے قبول کرتے ہیں کہ تم پاک و پاکیزہ ہو جائیں۔ پس جو اپنے آپ اپنے کو پاک ومنزہ کرنا چاہے پس جو اپنے آپ کو پاک و پاکیزہ کرناچاہے وہ ہمارے ساتھ ملحق ہوجائے اور جو ہم سے دور ہونا چاہے وہ ہم سے اپنا رابطہ منقطع کردیں ۔ پس جو کچھ پروردگار عالم نے ہمیں عطاء کیاہواہے وہ اس سے بہتر اور اعلیٰ ہے جو اس ذات نے تمہیں دیا ہواہے۔

مال ِحرام

حدیث- ۲۹ وَ عَنْهُ علیه السلام:...وَ أَمّا ما وَصَلْتَنا بِهِ فَلا قَبُولَ عِنْدَنا إلاّ ما طابَ وَ طَهُرَ وَ ثَمَنُ الْمُغَنِّیَةِ حَرامٌ. [معجم احادیث المھدی علیه السلام، ج 4، ص 294]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے اسحاق بن یعقوب کے جواب میں اس طرح مرقوم ہے: (اے اسحاق بن یعقوب!)لیکن جو تمہاری طرف سے پہنچا ہے وہ ہمارے ہاں قابل قبول نہیں۔ جب تک کہ وہ پاك و پاکیزہ نہ کیا گیا ہو، اور (یاد رکھنا!) گلوکارہ(مُغَنِّیَہ) کی آواز کی اجرت اورتنخواہ(پیسہ) حرام ہے ۔

خمس کو حلال سمجھنا

حدیث-۳۰ وَ عَنْهُ علیه السلام: بِسْمِ اللّه ِ الرَّحْمنِ الرَّحیمِ لَعْنَةُ اللّهِ وَ الْمَلائِکَةِ وَالنّاسِ أجْمَعینَ عَلی مَنِ اسْتَحَّلَ مِنْ أمْوالِنا دِرْهَماً. [بحارالانوار

[183 :53

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا:بنام خدائے رحمن رحیم (جو بخشنے والا اور مہربان ہے)کے نام پر، جو ہمارے اموال (خمس وذکات وغیرہ) میں سے ایک درہم بھی حلال سمجھے،اس پر اللہ، اس کے فرشتوں اور پوری کائنات کے لوگوں کی لعنت ہو۔

تصرفِ خمس

حدیث-۳۱ وَ عَنْهُ علیه السلام:... وَ أمّا ما سَئلْتَ عَنْهُ مِنْ أمْرِ مَنْ يَسْتَحِلُّ ما فی يَدِهِ مِنْ أمْوالِنا أوْ يَتَصَرَّفَ فيهِ تَصَرُّفُهُ فی مالِهِ مِنْ غَيْرِ أمْرِنا فَمَنْ فَعَلَ ذلِكَ فَهُوَ مَلْعُونٌ وَ نَحْنُ خُصَماؤهُ يَوْمَ الْقيامَةِ. [کمال الدين و تمام النعمة 520: 49]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے محمد بن جعفر اسدی سے خطاب کر کے فرمایا : لیکن تم نے چیزاور مورد کے بارے میں پوچھا ہےکہ جس کے ہاتھ میں ہمارےاموال(خمس وذکات وغیرہ) ہیں اور ہماری اجازت اور حکم کے بغیر حلال سمجھ کر ان اموال میں تصرف کرتا ہے۔(یاد رکھنا!) جو ایسا کرے گا وہ ملعون ہے اور ہم قیامت کے دن اس کے دشمن ہوں گے۔

خمس کا کھانا

حدیث-۳۲ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَمَنْ أكَلَ مِنْ أمْوالِنا شَيْئاً فَإنَّما يَأكُلُ فی بَطنِهِ ناراً وَ سَيَـصْلی سَعـيراً. [بحارالانوار 53: 183]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : جو شخص ہمارے اموال(خمس وذکات وغیرہ)میں سےمعولی چیز بھی کھائے،تو ایسا ہے جیسےاپنے پیٹ کو آگ پر کرہا ہو، اور عنقریب،دوزخ اور جہنم میں پہنچ جائے گا۔

حرام خوری

حدیث-۳۳ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَأمّـا الْمُتَلَبَّسُونَ بِأمْـوالِنـا فَمَنِ اسْتَحَلَّ شَيْئاً مِنْها فَأكَلَهُ فَـإنـَّما يَـأكُلُ النّـيرانَ. [بحارالانوار 53: 181]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : ...لیکن جنھوں نے ہمارے اموال(خمس وذکات وغیرہ)چھین لی ہیں اس کے بعد کسی بھی چیز کو حلال سمجھ کر کھا لیں تو گویا اس نے آگ کھا لی۔

فصل چھارم: حق کی فتح اورباطل کی نابودی

حدیث-۳۴ وَ عَنْهُ علیه السلام:وَالْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعالَمينَ حَمْداً لا شَريكَ لَهُ عَـلى إحْسانِهِ إلَيْنا وَ فَـضْلِهِ عـلَيْنا، أبَى اللّه ُعَزَّوَجَلَّ لِلْحَقِّ إلاّ إتْماماً وَ لِلْباطِلِ إلاّ زَهُوقاً. [بحارالانوار 53: 193]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا :حمد وستایش اور تمام تعریفیں مخصوص ہے اس ذات پاک و منزہ کے لئے،جو تمام جہانوں کا رب ہے اورجس کی کوئی شریک نہیں۔ اور ہمارے لئےاس ذات گرامی کی احسان ہےجبکہ ہم پر اس ذات الہی کی فضل و مہربانی ہے، خداواندعالم کو حق کے لئے استقامت اور کمال کے سوا کوئی چیز پسند نہیں ،اور باطل کی ہلاکت اور نابودی کے سوا کچھ بھی مقدر نہیں کیا ہے۔

آزادی کی تلاش

حدیث-۳۵ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَ أنـَا أعُـوذُ بِاللّهِ مِنَ الْعـَمى بَعْدَ الْجَـلاء، وَمِنَ الضَّلالَةِ بَعْدَ الهُدى وَ مِنْ مُوبِقاتِ الْأعْمالِ، وَ مُرْديـاتِ الْفِـتَنِ فَإنـَّهُ عَـزَّ وَجَـلَّ يَقُـولُ: الم أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ. [بحارالانوار 53: 190]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : میں اندھے پن سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہدایت کے بعد گمراہ ہونے سےاور ان اعمال اور ان چیزوں کی نابودی کا موجب یاباعث بننے سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں ، نیز ان تمام تباہ کن آزمائشوں اور امتحانات سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ اسی لئے پروردگار عالم فرماتے ہیں: کیا لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ صرف اتنا کہنے سے چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور یہ کہ وہ آزمائے نہیں جائیں گے؟

نماز اور شیطان

حدیث- ۳۶ وَ عَنْهُ علیه السلام:... فَما أرْغَمُ أنْفُ الشَیْطانَ بِشَیءٍ مِثْلَ الصَّلاةِ، فَصَلِّها وَ أرْغِمْ أنْفَ الشَّيْطانَ. [بحارالانوار 53: 182]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : ...ایک شخص کے سؤال کے جواب میں جس نے طلوع اور غروبِ آفتاب کی نماز کے بارے میں پوچھا تھا:شیطان کی ناک زمین پرنماز کے علاوہ کسی چیز سے نہیں رگڑی جا سکتی، اس لئے نماز کو قائم کرو تاکہ شیطان ِملعون کی ناک کو زمین پر رگڑیں۔

باغ سے گزرنے والوں کا حق

حدیث- ۳۷ وَ عَنْهُ علیه السلام:...وَ أمّا ما سَألْتَ عَنْهُ مِنَ الثِّمارِ مِنْ أمْوالِنا يَمُرُّ بِهِ الْمارُّ فَيَتَناوَلُ مِنْهُ وَ يَأكُلُ هَلْ يَحِلُّ لَهُ ذلِكَ؟ فَإنَّهُ يَحِلُّ لَهُ أكْلُهُ، وَ يَحْرُمُ عَلَيْهِ حَمْلُهُ. [بحارالانوار 53: 183]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا :...لیکن تم نے جوسئوال کیاہے کہ ہماری جائیدادیا باغات سے گزرتے ہیں اور اس کےمیؤوں اور پھلوں کو لے

کر کھاتا ہے (راستے سے گزرنےوالوں کا حق) کیا یہ اس کےلئےحلال ہے یا نہیں؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اس کا کھانا اس شخص کے لئے حلال ہے لیکن اپنے ساتھ لیجانا یاچھینا حرام ہے۔

وقف کے استعمال کی شرط

حدیث-۳۸ وَ عَنْهُ علیه السلام:...وَ أمّا ما سَئَلْتَ عَنْهُ مِنْ اَمْرِ الْوَقْفِ عَلی ناحِیَتِنا وَ مـا یَجْـعَلُ لَنا ثُمَّ یَحْـتاجُ اِلَیْهِ صـاحِبُهُ، فَکُلُّ ما لَمْ یُسَلِّمْ فَصاحِبُهُ فیهِ بِالْخِیارِ، وَ کُلَّـما سَـلَّمَ فَلاخیارَ لِصـاحِبِهِ فیهِ، إحْتاجَ اَوْ لَمْ یَحْتَجْ، إفْتَقَر إلَیْهِ أوِاسْتَغْنی عَنْهُ. [بحارالانوار 53: 182]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : :...لیکن تم نے ہم سے وقف کے بارے میں سئوال پوچھا ہےکہ جو مالک ہمارے لئے قرار دیتاہےلیکن بعد میں پھر اسے اس(وقف شدہ چیز)کی ضرورت پڑھتی ہے(تو اس کا کیا حکم ہے)؟

اس سؤال کا جواب یہ ہے کہ ہروہ چیز جو ابھی تک تحویل میں نہیں لی ہو، تو وہ مالک، مختار اور اس کا حق ہے ، اور ہروہ چیز،جو ابھی تک دوسرے کی تحویل میں دی ہواس پر، اس کا کوئی حق نہیں ہے، چاہے اس شخص کو اس چیز کی ضرورت یا نیازمندہو یا نہ ہو۔

منتخب نزول

حدیث-۳۹ وَ عَنْهُ علیه السلام: أنَـا بَقِیَّةٌ مِنْ آدَمَ وَ ذَخـیرَةٌ مِنْ نُـوحٍ وَمُصْطفی مِنْ إبراهیمَ وَصَفْوَةٍ مِنْ مُحَمَّدٍ صلي اللّه عليه و آله. [غیبت نعمانی: 281، ح 67]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : :... میں آدم کا باقی ماندہ اور بقیہ، نوح کا ذخیرہ، ابراہیم کا برگزیدہ اور چنا ہوا، اور محمدصلي الله عليه و آله وسلم کا بهترین و خالص ترین ، منتخب شده ہوں۔

هر سال حجّ پرمشرفیاب

حدیث-۴۰ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمانَ الْعَمْری رَضِیَ اللّهُ عَنْهُ قالَ، سَمِعْتُهُ یَقُولُ: وَاللّهِ إنَّ صاحِبَ هذَاالْأمْرِ لَیَحْضُرَالْمَوْسِمَ کُلَّ سَنَةٍ، فَیَری النّاسَ وَ یَعْرِفُهُمْ وَ یَرَوْنَهُ وَ لایَعْرِفُونَهُ [کمال الدین و تمام النعمة 440: 8]

... مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمانَ الْعَمْری [نائب امام عجل الله تعالی فرجہ] سے منقول ہے انہوں نے کہا:میں نےحضرت امام مہدی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ : بخدا قسم !صاحب الامر و الزمان ہر سال مراسمِ حج (کی تقریب یا پروگرام)میں حاضر اور شریک ہوتے ہیں ،اورآپ(عج) لوگوں کو دیکھتےہیں جانتےاور پہچانتے بھی ہیں ۔ مگرلوگ(انہیں فقط اپنی ظاہرہ نگاہوں سے)دیکھتے توہیں لیکن ان کی شناخت نہیں اور انہیں جانتے نہیں ہیں۔